☆☆☆☆☆☆☆☆الفاتحة☆☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1/1﴾

☆.بِسْمِ.(3).(27/30)(مادہ.س م و) (54) صفت-Attribute۔

☆۔س م و ۔مادے سے بننے والے، 17 الفاظ جوالکتاب میں 74 دفعہ آئے ہیں۔السَّمَاء (109)، وَالسَّمَاء (9)، سَمَاوَات (5)اورالسَّمَاوَات (182) وَالسَّمَاوَات (3)، بھی شامل ہیں۔جن کی بعدوضاحت بعدمیں کی جائے گی۔

1	اِسْم"	14	22/40	اِسْم"	صفت	
2	الاِسْمُ	1	49/11	ال+ اِسْمُ	خاص، اِسم	اِسمِ خاص
3	بِاِسْمِ	4	59/74	ب + اِسْمِ	اِسم کے ساتھ	اِسم کے ساتھ
4	اِسْمُه'	5	19/7	اِسْمُ + ه'	اُس (مذکر) کا اِسم	اُس کا اِسم
5	أَسْمَآءً	3	12/40	أَسْم + آءً	اَسماء	اَسماء
6	الأَسْمَآءُ	5	7/180	ال+ أَسْمَ + آءُ	خاص اَسماء	اَسماءِ خاص
7	بِأَسْمَآء	1	2/31	بِ+ أَسْمَ+ آء	اَسماء کے ساتھ	اَسماء کے ساتھ
8	أَسْمَآئِهِ	1	7/180	أَسْمَ+ آءِ+ هِ	اَسماء دیئے، اس (مذکر) کو	اُس کو اَسماء دیئے
9	بِسْمِ	3	11/41	بِ+ سْمِ	اسم کے ساتھ	
10	بِأَسْمَائِهِمْ	2	2/33	بِ + أَسْمَ+ اءِ+ هِمْ	اَسماء دیئے، اُن (مردوں) کو	اُن کو اَسماء دیئے
11	سَمّٰكُمُ	1	22/78	سمّٰ+ مَا + كُمُ	اَسماء دیئے، تمھیں	تمھیں اَسماء دیئے
12	سَمَّيْتُمُوْهَا	3	7/71	سَمْ+ مَيْ + تُموا + هَا	اِسم دیا، تم نے، اُن (مؤنث) کا	تم نے اُن کو اِسم دیا
13	سَمَّيْتُهَا	1	3/36	سَمْ+ مَيْ+ تُ+ هَا	اِسم دیا، میں نے، اس (مونث) کی	اِسم دیا میں نے اُس کو
14	سَمُّوْهُمْ	1	13/33	سَمْ+ مُوْا+ هُمْ	اِسم دو تم ،اُن کو	تم اُن کو اِسم دو!
15	لَيُسَمُّوْنَ	1	53/27	لَ + يُ +سَمْ+ مُ+ وْنَ	کے لئے ،وہ اِسم دیتے ہیں	وہ اُن کے لئے اِسم دیتے ہیں
16	تَسْمِيَةَ	1	53/27	تَ +سْمِيَ +ةَ	اِسم مونث دیتے ہو	اِسم مونث دیتے ہو
17	تُسَمّٰى	1	76/18	تُ +سَمْ+ مَ+ ىَ	اِسم دیا گیا	اِسم دیا گیا
18	مُسَمًّى	21	2/282	مُ +سَمْ+ مَ+ ىً	اِسم دیا گیا	اِسم دیا گیا
19	سَمِيًّا	2	19/65	سَم+ يِ+ يًّ + ا	ہم اِسم	ہم اِسم

سَمّٰكُمُ : صفات ہوئیں، تم مردوں کی ، سَمَّيْتُمُوْهَا : صفت رکھی، تم مردوں نے، اس کی ،سَمَّيْتُهَا: صفت رکھی، میں نے، اس کی، سَمُّوْهُمْ : صفت بتائیں وہ، اس کی،

نوٹ:1-اللہ کے الفاظ ذہن نشین کرنے کے لئے، اُن کا فہم آپ کو دینا مقصد ہے۔جیسے پہلی آیت میں رجم (دورکرنا) کا فہم دے کر، اُس سے بننے والے باقی الفاظ میں رجم ہی استعمال کیا۔لیکن ضمائر اور حرف کا اردو ترجمہ ضرور کیا ہے۔اِس طرح آئیندہ بھی کیا جائے گا۔کیوں کہ جو غلط مفہوم ہمارے ذہنوں میں بٹھا دیا گیا ہے یا ہوسکتا ہے کہ میرا فہم غلط ہو! ہر دو صورتوں میں اللہ کا لفظ، رجم، اوّل ہے نہ کہ ترجمہ، یہاں بھی اِسْم" کا فہم صفت لیا گیا ہے، "نام" نہیں۔کیوں کہ آدم کو اللہ نے صفات سکھائیں نام نہیں! کیوں کائینات کی ہر شئے میں صفت یا صات کی اہمیت ہے نام کی نہیں!

2 -جن آیت کا فہم دیا جا چکا ہے، وہ سبز رنگ میں ظاہر ہوں گے، جن کا دیا جا رہا ہے وہ سرخ رنگ میں اور جن کا باقی ہے، اُن کا رنگ نیلا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حواسِ خمسہ ہمارے دماغ میں صفات داخل ہوتی ہیں ہمارا ذہن اُسے جانچ کر موسوم کرتا ہے اور خاصیت (الاِسْمُ) دیتا ہے تا کہ فہم میں حفظ ہو جائے۔ جیسے خشک یا تر

افعال کے اعتبار سے۔ کسی بھی مادی یا غیر مادی (معلوم) شئے کی صفت کا پہلے تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس کی پہچان کے لئے اسے اسم دیا جاتا ہے، مختلف زبانوں میں اسی شئے کو مختلف اسم دیئے جاتے ہیں، مگر اس تبدیلیٔ اِسم کے باوجود اس شئے کی صفت وہی رہتی ہے۔ گویا سب سے پہلے کسی بھی مادی یا غیر مادی شئے کی صفت کا تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس صفت کے مطابق اسے، اس صفاتی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اللہ نے آدم کو یہی علم دیا تھا جو بنی آدم میں بھی چلا آ رہا ہے۔

مثلاً نَصُر ، فعل (کام) ہے ۔جس انسان میں بھی یہ صفت ہوگی وہ بلا تخصیص ﴿رنگ، نسل (شعوب وقبائل)، زبان، مذہب اور جغرافیائی رہائش﴾ دوسرے انسان کی مدد کرے گا۔ یہ مدد، زبانی یا عملی یا دونوں (جسمانی، مالی اور اخلاقی) میدان میں ہوگی۔ اسی صفت کے مطابق اسے موسوم کیا جائے گا۔ اور یہ اس کی پہچان وخاصیت ہوگی ۔اسی طرح کتاب اللہ میں درج تمام اسم، صفاتی ہیں جو عمل، ردِعمل اور دیگر افعال کے مطابق موسوم کئے گئے ہیں۔

مثلاً، یَنصُرَہٗ وہ اُس کی مدد کرتا ہے/کرتا رہتا ہے/کرے گا۔ فعل ہے اور فعل پر عمل کرنے والا نَاصِرٍ کہلائے گا، اگر فعل کرنے والے زیادہ ہیں تو أَنصَارٍ کہلائیں گے۔ لیکن اگر اُس کام کے لئے خصوصی مہارت رکھتے ہیں تو اَلأَنصَارِ کہلائیں گے۔ صرف نَصُر کے بعد ، نَاصِرٍ یا اَلنَاصِر بنے گا۔

اگر ایک آدمی نے فعل نہیں کیا تو وہ نَاصِرٍ نہیں کہلا سکتا، بلکہ نَصَارَى کہلائے گا یعنی پریکٹیکل نہیں بلکہ تھیوری کا ماہر ہے یا وہ نَاصِرٍ یا اَلنَاصِر تھا کسی وجہ سے کام چھوڑ دیا تب بھی وہ نَصَارَى (5:82) کہلائے گا۔ اگر ایک آدمی کا اِسْم والدین نے نَاصِرٍ یا اَلنَاصِر رکھا ہے لیکن وہ کسی کی مدد نہیں کرتا۔ تو اِسمِ بامسمیٰ نہیں بلکہ سَمَّيْتُمُوْهَا میں آئے گا۔

اسی طرح جس صفت کی حامل شئے ہوتی ہے وہی کام کرتی ہے۔ دواء اپنے فعل سے موسوم ہوتی ہے پیٹ کا درد ختم کرنے والی دواء اور سر کا درد ختم کرنے والی دوا۔

لیکن پیٹ کے درد کو ختم کرنے والی دوا کو، سر درد کے لئے نہ حاصل کیا جاتا ہے اور نہ ہی استعمال۔

☆۔اسم یا فعل کے بعد یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے جُڑی (مُتَّصِل) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	ی	نَا	نَا	کَ	کُمَا	کُمَ	ہٗ	هُمَا	هُمْ
	میں/میری	ہم دونوں/ہمارا	ہم/ہمارا	تو/تیرا	تم دونوں/تمھارا	تم سب/تمھارا	وہ/اُن کا	وہ دونوں/اُن کا	وہ سب/اُن کا
مونث	ی	نَا	نَا	کِ	کُمَا	کُنِّ	هَا	هُمَا	هُن

☆۔اسم یا فعل سے پہلے یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے علیحدہ (مُنْفَصِل) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	میں	ہم دونوں	ہم سب	تو	تم دونوں	تم سب	وہ	وہ دونوں	وہ سب
مونث	"	"	"	اَنْتِ	"	اَنْتُنَّ	هِيَ	"	هُنَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1/1﴾

☆. اَللّٰه.(2,697)(ماده .ا ل ل ه) ـAllah ـ الُ إِلَـها خاص إلَهٰ یعنی إِلَـهاً وَاحِداً

اللہ کی پہلی صفت جو تمام صفات کا مجموعہ ہے۔

☆. الرَّحمٰنِ.(57)(55/1)(ماده .ر ح م .رحم(339)۔) شفیق

اللہ کی بے شمار صفات ہیں۔ اللہ کی دوسری صفت جو ہمیں معلوم ہو رہی ہے وہ الرَّحمٰن (انسان کی ذہنی اور فکری نشو و نما کے لئے بنیادی صفت) ہے۔

الرَّحْمَنُ O عَلَّمَ الْقُرْآنَ O خَلَقَ الْإِنسَانَ O عَلَّمَهُ الْبَيَانَ O-(54/1-4)

الرَّحمٰن ۔ Oالقران کا علم دیا۔ Oالانسان کو تخلیق کیا ۔ Oاس (الانسان) کو البیان کا علم دیا۔ O

القران: انسان کو بذریعہ الرّحمان ملنے والی ہدایت۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیَ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ .... O-(2/185)

ماہِ رمضان! وہ جس میں القرآن انسانوں کی ہدایت کے لئے الھدیٰ اور الفرقان کی بینات میں سے نازل ہوا۔۔۔۔۔۔ O

☆۔ر ح م ۔مادے سے بننے والے، رحمٰن صفت والے 3 الفاظ جو الکتاب میں 58 دفعہ آئے ہیں۔

1	الرَّحْمٰن (س)	47	41/2	ال + رَحْمٰن	الرّحمان
2	بِالرَّحْمٰنُ	3	13/30	بِ + ال + رَحْمٰنُ	ساتھ، الرّحمان (کے)
3	لِلرَّحْمٰنُ	8	25/26	لِ + ال + رَحْمٰنُ	کے لئے، الرّحمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1/1﴾

☆. الرَّحِيمِ.(95)(2/37)(ماده .ر ح م .رحم(339))رحمت :رحیم:

اللہ کی تیسری صفت جو ہمیں معلوم ہو رہی ہے وہ الرَّحِیم (تمام غلطیوں (تخریب برائے تخریب) کو ختم کرنے کا طریقہ بتانے والا) ہے۔

فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ O-(2/37)

پھر آدم کو اس کے ربّ کی طرف سے کلمات القاء کئے گئے اُس نے اِن کے ذریعے توبہ کی۔ بے شک وہ (ربّ) توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ O

☆۔ر ح م ۔مادے سے رحیم صفت والے 23 الفاظ جو الکتاب میں 247 دفعہ آئے ہیں۔

1	رَحِيْمِ . رَحِيْمُ	34	3/89	رَحِيْمُ	رحیم ہونا	
2	رَّحِيْمٌ. رَحِيْمٍ	60	24/22	رَحِيْمٍ	رحیم ہونا	
3	الرَّحِيْمُ	34	2/128	ال + رَحِيْمُ	خاص، رحیم ہونا	
4	رَحِيْمًا	20	33/43	رَحِيْمً + ا	رحیم ہونا	
5	رَحِمَ	4	44/42	رَحِمَ	اس نے رحم کیا	
6	رَحِمَهُ	1	6/16	رَحِمَ + هُ	اس نے رحم کیا، اس پر	
7	رَحِمَنَا	1	67/28	رَحِمَ + نَا	اس نے رحم کیا، ہم پر	
8	رَحِمْنٰهُم	1	23/57	رَحِمْ + نٰ + هُم	رحم کیا، ہم نے، ان پر	
9	رُحْمًا	1	18/81	رُحْمً + ا	رحم کرنا	
10	رُحَمَآءُ	1	48/29	رُحَمَ + آء	رحم کرنے والے	

11	وَيَرْحَمُ	1	29/21	وَ + ى + رْحَمُ	وہ رحم کرے گا	
12	يَرْحَمْكُمْ . يَرْحَمَكُمْ	2	17/54	ى + رْحَمْ + كُمْ	وہ رحم کرے گا، تم پر	
13	يَرْحَمْنَا	1	7/149	ى + رْحَمْ + نَا	وہ رحم کرے گا، ہم پر	
14	سَيَرْحَمُهُمُ	1	9/71	سَ + ىَ + رْحَمُ + هُمُ	یقیناً، وہ رحم کرے گا، ان پر	
15	أَرْحَمُ . اِرْحَمْ	4	21/83	أ+ رْحَمُ	رحم کر!	
16	وَارْحَمْ	1	23/118	وَ + ا+ رْحَمْ	اور رحم کر!	
17	وَ اِرْحَمْنَا	3	2/286	وَ اِ+رْحَمْ + نَا	رحم کر، ہم پر!	
18	اِرْحَمْهُمَا	1	17/24	اِ+رْحَمْ + هُمَا	رحم کر، اُن دونوں پر!	
19	الرَّاحِمِيْنَ	6	12/64	ال+ رَاحِمِ + يْنَ	خاص، رحم کرنے والے	
20	وَتَرْحَمْنَا	1	7/23	وَ + تَ+ رْحَمْ + نَا	اور تو رحم کرے گا، ہم پر	
21	وَتَرْحَمْنِي	1	11/47	وَ + تَ+ رْحَمْ + نِيّ	اور تو رحم کرے گا، مجھ پر	
22	تُرْحَمُوْنَ	8	3/132	تُ+ رْحَمُ + وْنَ	تم پر رحم کیا جائے گا	
23	رَحْمَتَ .رَحْمَتِ . رَحْمَتُ	6	2/218	رَحْمَ+تَ	رحمت	
24	وَ رَحْمَتُ	1	43/32	وَ + رَحْمَ+تُ	اور رحمت	
25	رَحْمَتِكَ	1	7/151	رَحْمَ+تِ+ كَ	رحمت تجھ پر	
26	بِرَحْمَتِكَ	2	10/86	بِ+ رَحْمَ+تِ+ كَ	تیری رحمت کے ساتھ	
27	رَحْمَتِنَا	4	21/75	رَحْمَ+تِ + نَا	رحمت ہماری	
28	بِرَحْمَتِنَا	1	12/56	بِ+ رَحْمَ+تِ + نَا	ساتھ رحمت ہماری	
29	رَحْمَتِهِ . رَحْمَتَهُ	16	7/57	رَحْمَ+تِ+ هِ	رحمت اُس کی	
30	و رَحْمَتَهُ	7	2/64	وَ + رَحْمَ+تِ+ هُ	اور رحمت اُس کی	
31	بِرَحْمَتِهِ	2	2/105	بِ+ رَحْمَ+تِ + هِ	ساتھ رحمت اُس کی	
32	وَبِرَحْمَتِهِ	1	10/58	وَ + بِ+ رَحْمَ+تِ + هِ	اور ساتھ رحمت اُس کی	
33	رَحْمَتِي	1	29/23	رَحْمَ+تِ +ى	رحمت میری	
34	وَرَحْمَتِي	1	7/156	وَ + رَحْمَ+تِ +ى	اور رحمت میری	
35	رَحْمَةً	34	3/8	رَحْمَ+ ةً	رحمۃ	
36	بِرَحْمَةً	7	7/49	ب + رَحْمَ+ ةً	رحمۃ کے ساتھ	
37	الرَّحْمَةً	6	6/12	اَل+ رَحْمَ+ ةً	خاص رحمۃ	
38	لَرَحْمَةً	1	29/51	لَ+ رَحْمَ+ ةً	رحمۃ کے لئے	
39	وَرَحْمَةً	24	2/157	وَ + رَحْمَ+ ةً	رحمت	
40	بِالْمَرْحَمَةِ	1	90/17	بِ+اِلْ+ مَ + رْحَمَةِ	ساتھ خاص مکمل رحمت کے	
41	أَرْحَامُ	2	6/143	أَرْحَامُ	أَرْحَمُ (ماں کا رحم)	

42	أَرْحَامُكُمْ	2	47/22	أَرْحَامُ + كُمْ	ارحام، تمھارے	
43	أَرْحَامِهِنَّ	1	2/228	أَرْحَامِ + هِنَّ	ارحام، اُن عورتوں کے	
44	اِلْأَرْحَامِ . اِلْأَرْحَامُ	6	3/6	اِلْ + أَرْحَامِ	خاص ارحام	
45	وَ الْأَرْحَامَ	1	4/1	وَ + الْ + أَرْحَامَ	اور خاص ارحام	

☆ ہمارے رب، نے ہم پر اپنے کلمات القاء کئے ہیں ہمیں چاہیئے کہ ان کلمات پر پر عمل کرتے ہوئے اپنی غلطیوں کو دور کریں اور الرّحیم سے توبہ مانگیں۔ اور اپنے تمام منفی اعمال کو چھوڑ دیں۔

نوٹ۔ اِس آیت کا لفظی اور سلیس اردو میں ترجمہ لکھیئے

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	1/1O

سَمَوَ (24) ، رَحَمَ (50)

سَمَوَ (صفت) اور رَحَمَ (رحم) سے بننے والے کل 88 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا جو الکتاب میں 379 مرتبہ آئے ہیں، اِنہیں یاد کرلیں،

اب تک آپ نے، کل 134 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا جو الکتاب میں 21,265 مرتبہ آئے ہیں،

جب بھی تلاوت میں آپ یہ الفاظ سنیں گے تو اِن کا فہم آپ کے دماغ سے ذہن میں آجائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اعادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1/1﴾

کسی بھی فعل پر مسلسل عمل کرنے والا، اُسی فعل کی صفت کا حامل کہلاتا ہے اور اسم بامسمیٰ (حاملِ صفت) بن جاتا ہے۔

اِسْمٌ . الاِسْمُ . بِاِسْمِ . اِسْمُهٗ . أَسْمَآءً . الْأَسْمَآءُ . بِأَسْمَآءِ . أَسْمَآئِهٖ . بِسْمِ . بِأَسْمَائِهِمْ . سَمّٰكُمُ . سَمَّيْتُمُوْهَا . سَمَّيْتُهَا . سَمُّوْهُمْ . لَيُسَمُّوْنَ .
تَسْمِيَةَ . تُسَمّٰى . مُسَمًّى . سَمِيًّا . صفت.

الرَّحْمٰنِ . بِالرَّحْمٰنُ . لِلرَّحْمٰنُ . الرّحمان.

رَحِيْمٌ . رَحِيْمٍ . رَحِيْمُ . الرَّحِيْمُ . الرَّحِيْمِ . رَحِيْمًا . رَحِمَ . رَحِمَهٗ . رَحِمَنَا . رَحِمْنٰهُمْ . رُحْمًا . رُحَمَآءُ . يَرْحَمُ . يَرْحَمْكُمْ . يَرْحَمَكُمْ .
سَيَرْحَمُهُمُ . يَرْحَمْنَا . أَرْحَمُ . اِرْحَمْ . وَارْحَمْ . اِرْحَمْنَا . اِرْحَمْهُمَا . الرَّاحِمِيْنَ . تَرْحَمْنَا . تَرْحَمْنِيٓ . تُرْحَمُوْنَ . رحم۔رحیم

رَحْمَتَ . رَحْمَتِ . رَحْمَتُ . وَ رَحْمَتُ . رَحْمَتِكَ . بِرَحْمَتِكَ . رَحْمَتِنَا . بِرَحْمَتِنَا .

رَحْمَتِهٖ . رَحْمَتُهٗ . و رَحْمَتُهٗ . بِرَحْمَتِهٖ . وَبِرَحْمَتِهٖ . رَحْمَتِي . وَرَحْمَتِي . رَحْمَةً . بِرَحْمَةٍ . الرَّحْمَةً . لَرَحْمَةً . وَرَحْمَةً .

بِالْمَرْحَمَةِ

أَرْحَامُ . أَرْحَامُكُمْ . أَرْحَامِهِنَّ . اِلْأَرْحَامِ . اِلْأَرْحَامُ . وَ الْأَرْحَامَ .

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆۔ عربی زبان میں فعل کے ہر صیغے میں ایک ضمیر ہوتی ہے اور مادے میں مذکر واحد غائب کی ضمیر مخفی ہوتی ہے۔ إِلٰہ اسم ہے، لہٰذا اس کے بعد ضمیر لگا کر اس کی صفت تبدیل کی گئی ہے۔ ضمیروں (Pronouns)، کی تین اقسام ہیں۔ جن سے فعل متکلّم، فعل مخاطب اور فعل غائب بنتے ہیں۔

متکلّم (1st Person)۔ (میں ، ہم)	مخاطب (2nd Person)۔ (تو، تم دونوں، تم سب)	غائب (3rd Person)۔ (وہ، وہ دونوں، وہ سب)

ضمیر مذکر بھی ہو سکتی ہے اور مونث بھی، واحد بھی اور جمع بھی۔ عربی کے لئے بھی یہی قواعد ہیں، صرف اضافہ ہے اور وہ یہ کہ عربی میں دو کے لئے تثنیہ (مذکر اور مونث) کا الگ صیغہ ہے۔

☆۔ اسم یا فعل کے بعد یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے جڑی (مُتَّصِل) ہوں گی۔

ی (میں) ۔ نَا (ہم) ۔ کَ (تو) ۔ کُمَا (تم دونوں) ۔ کُمَ (تم سب) ۔ ہٗ (وہ) ۔ هُمَا (وہ دونوں) ۔ هُمْ (وہ سب) ۔

ی (میں)۔ نَا (ہم) ۔ کِ (تو عورت)۔ کُمَا (تم دونوں) ۔ کُنَّ (تم سب عورتیں)۔ هَا (وہ عورت)۔ هُمَا (وہ دونوں) ۔ هُنَّ (وہ سب عورتیں)

☆۔ اسم یا فعل سے پہلے یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے علیحدہ (مُنْفَصِل) ہوں گی۔

اَنَا (میں). نَحْنُ (ہم دونوں) . نَحْنُ (ہم سب). اَنْتَ (تو) . اَنْتُمَا (تم دونوں) . اَنْتُمْ (تم سب). هُوَ (وہ) . هُمَا (وہ دونوں). هُمْ (وہ سب).

اَنَا (میں). نَحْنُ (ہم دونوں) . نَحْنُ (ہم سب). اَنْتِ (تو عورت) . اَنْتُمَا (تم دونوں) . اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں). هِيَ (وہ) . هُمَا (وہ دونوں). هُنَّ (وہ سب عورتیں).

یْنَ .وْنَ . (جمع بنانے کے لئے فعل کے آخر میں لگتے ہیں)

اگلی آیت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. ﴿1/2﴾